حسد کی تباہ کاریاں اور علاج

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں
ہونے والا سنتوں بھرا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

درود شریف کی فضیلت:

حضرت سَیِّدُنا ابو طلحہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ ایک دن رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِین، شَفِیْعُ الْمُذْنِبِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَشْرِیْف لائے اور حالت یہ تھی کہ خُوشی کے آثار آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے چہرۂ انور سے عِیاں تھے، فرمایا: ''جبرئیل میرے پاس حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا رَبّ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: **اَمَا یُرْضِیْكَ یَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا یُصَلِّیَ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّیْتُ عَلَیْهِ عَشْرًا**، اے محمد (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ)! کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا جو بھی اُمَّتی، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر ایک بار دُرُودِ پاک بھیجے تو میں اس پر دس بار رَحمت بھیجوں ''**وَلَا یُسَلِّمَ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَیْهِ عَشْرًا** اور اگر وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر ایک بار سلام بھیجے تو میں اس پر دس بار سلام بھیجوں۔''

(مشکاۃ، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی وفضلہا، ۱/۱۸۹، حدیث: ۹۲۸)

پھول رَحمت کے ہر دم لُٹاتے رہے
یاں غریبوں کی بگڑی بناتے رہے
حوضِ کوثر پہ مت بُھول جانا کہیں
تم پہ ہر دم کروڑوں دُرُودوسلام

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ''**نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ**'' مُسلمان کی نیّت اُس کے عمل سے

www.dawateislami.net

بہتر ہے۔ (اَلْمُعجَمُ الکبیر لِلطّبرانی ج ۶ ص ۱۸۵ حدیث ۵۹۴۲)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اچّھی نِیّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جِتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِین کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لیے جگہ کُشادہ کروں گا ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ❀ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کرنے کی نیّتیں:

میں بھی نِیّت کرتا ہوں ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے بَیان کروں گا ❀ دیکھ کر بَیان کروں گا ❀ پارہ 14، سُوْرَۃُ النَّحْل، آیت 125: **اُدْعُ اِلٰى سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ** (تَرجَمۂ کنز الایمان: اپنے رَبّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پکّی تدبیر اور اَچّھی نصیحت سے) اور بُخاری شریف (حدیث 4361) میں وارِد اِس فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَ لَوْ اٰیَۃً**۔ یعنی "پہنچادو میری طرف سے اگرچِہ ایک ہی آیت ہو" میں دیئے ہوئے اَحکام کی پَیروی کروں گا ❀ نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے منع کروں گا ❀ اَشعار پڑھتے نیز عَرَبی، انگریزی اور مُشکِل اَلفاظ بولتے وَقت دل کے اِخلاص پر توجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی عِلْمِیَّت کی دھاک بِٹھانی مَقصُود ہوئی تو بولنے سے

www.dawateislami.net

بچوں گا ❀ مَدَنی قافلے، مَدَنی انعامات، نیز علاقائی دَوْرہ، برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رَغْبَت دِلاؤں گا ❀ قَہقَہہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا ❀ نظر کی حِفاظَت کاذِہن بنانے کی خاطِر حتَّی الْاِمکان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بیان کے مدنی پھول:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے بیان کا مَوضُوع ہے **"حسد کی تباہ کاریاں اور اس کا عِلاج"**۔ سب سے پہلے ہم ایک حاسد شَخْص کے عبرت ناک اَنْجام کی حِکایت سُنیں گے۔ اس کے بعد حَسَد کی تعریف، اس کی مذمّت پر آیاتِ کریمہ اورچند اَحادیثِ مُبارکہ بھی سُنیں گے سب سے پہلے حسد کس نے کیااور اس مَرَض کی علامتیں کیاہیں، یہ بھی عرض کروں گا، پھر اس مُہلک(ہلاک کرنے والی) باطنی بیماری کے عِلاج بتانے کے ساتھ ساتھ آخر میں **"عمامہ شریف کے مدنی پھول"** بھی آپ کے گوش گُزار کروں گا۔ آیئے سب سے پہلے عبرت ناک اَنْجام والی حکایت سُنتے ہیں۔

شکاری خُود شکار ہو گیا:

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 98 صفحات پر مُشْتَمِل کتاب **"حسد"** کے صفحہ نمبر 1 پر ہے: ایک شخص کو کسی بادشاہ کے دربار میں خُصُوصی رُتبہ حاصِل تھا۔ وہ روزانہ بادشاہ کے رُوبرو کھڑے ہو کر بطورِ نصیحت کہا کرتا تھا: "اِحسان کرنے والے کے اِحسان کا بدلہ دو، بُرے شخص سے بُرائی سے پیش نہ آؤ کیونکہ بُرے اِنسان کے لئے تو خُود اُس کی بُرائی ہی کافی ہے۔" بادشاہ اس کی بہترین نصیحتوں کی وَجہ سے اُسے بہت محبوب رکھتا تھا۔ بادشاہ کی طرف سے دی جانے والی عزّت و مَحَبَّت دیکھ کر ایک دَرباری کو اُس شخص سے حَسَد ہو گیا۔ ایک دن حاسِد درباری اس شخص کی عزّت کے خاتمے

کے لئے بادشاہ سے جُھوٹ بولتے ہوئے کہنے لگا: یہ شخص آپ کے بارے میں لوگوں سے کہتا پھرتا ہے کہ "بادشاہ کے مُنہ سے بہُت بدبو آتی ہے۔" بادشاہ نے پوچھا: "تمہارے پاس اِس کا کیا ثُبُوت ہے؟" اُس نے عَرض کی: "کل اسے اپنے قریب بُلا کر دیکھئے، یہ اپنی ناک پر ہاتھ رکھ لے گا۔" اگلے روز حاسِد، اُس مُقرَّب شخص کو اپنے گھر لے گیا اور اُسے بہت سارا کچّے لہسن والا سالن کھلا دیا۔ یہ مُقرَّب شخص کھانے سے فارِغ ہو کر حسبِ معمول دربار پہنچا اور بادشاہ کے رُوبرو نصیحت بیان کی۔ بادشاہ نے اُسے اپنے قریب بلایا، اُس نے اِس خیال سے کہ میرے مُنہ کی لہسن کی بُو بادشاہ تک نہ پہنچے، اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیا۔ بادشاہ کو اِس حرَکت کے باعث یقین ہو گیا کہ دوسرا درباری دُرُست کہہ رہا تھا۔ بادشاہ نے اپنے ہاتھ سے ایک "عامِل" (یعنی سرکاری اہل کار) کو خط لکھا: اِس خط کے لانے والے کی فوراً گردن اُڑا دو اور اِس کی لاش میں بُھس بھر کر ہماری طرف روانہ کرو۔

بادشاہ کی یہ عادت تھی کہ جب کسی کو اِنعام واِکرام دینا مقصود ہوتا تو خود اپنے ہاتھ سے خط لکھتا، اِس کے علاوہ کوئی بھی حُکم اپنے ہاتھ سے نہ لکھتا تھا۔ لیکن اِس مرتبہ اُس نے خلافِ معمول اپنے ہاتھ سے سزا کا حکم لکھ دیا۔ جب وہ مُقرَّب آدمی خط لے کر شاہی محَل سے باہَر نکلا تو حاسِد نے اُس سے پوچھا: "یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے؟" اُس نے جواب دیا: "بادشاہ نے اپنے ہاتھ سے فُلاں عامِل کے لئے خط لکھا تھا، یہ وُہی ہے۔" حاسِد نے خط لکھنے کے سابِقہ طریقے پر قِیاس کرتے ہوئے لالچ میں آ کر کہا: "یہ خط مجھے دے دو۔" مُقرَّب نے اعلیٰ ظرفی کا مُظاہَرہ کرتے ہوئے خط اس کے حَوالے کر دیا۔ حاسِد فوراً عامِل کے پاس پہنچا اور خط اس کے ہاتھ میں دینے کے بعد اِنعام واِکرام طلب کیا۔ عامِل نے کہا: "اِس میں تو خط لانے والے کے قتل کرنے کا حکم دَرج ہے۔" اب تو حاسِد کے اَوسان خطا ہو گئے، بڑی عاجِزی سے بولا: "یقین کرو کہ یہ خط تو کسی دوسرے شخص کے لئے لکھا گیا تھا، تم بادشاہ سے معلوم کروا لو۔" عامِل نے جواب

دیا: ”بادشاہ سلامت کے حکم میں کسی "اگر مگر" کی گُنجائش نہیں ہوتی۔“ یہ کہہ کر اسے قتل کروادیا۔
دوسرے دن مُقَرَّب آدمی، حسبِ معمول دربار میں پہنچا اور نصیحت بیان کی۔ بادشاہ نے مُتَعجِّب ہو کر اپنے خط کے بارے میں پوچھا۔ اُس نے کہا: ”وہ تو مجھ سے فُلاں درباری نے لے لیا تھا۔“ بادشاہ نے کہا: ”وہ تو تمہارے بارے میں بتاتا تھا کہ تم مجھے گندہ دَہَن (یعنی بدبودار مُنہ والا) کہا کرتے ہو!“ مُقَرَّب شخص نے عَرض کی: ”میں نے تو کبھی ایسی کوئی بات نہیں کی۔“ بادشاہ نے مُنہ پر ہاتھ رکھنے کی وَجہ دَرْیافْت کی، تو اِس نے عَرض کی: ”اس شخص نے مجھے بہت سا کچّا لَہسن کھلا دیا تھا، میں نہیں چاہتا تھا کہ اس کی بُو آپ تک پہنچے۔“ بادشاہ سارا مُعاملہ سمجھ گیا اور اسے تاکید کی: اب تم نصیحت کرتے ہوئے روزانہ یہ بات بھی کہا کرو: انسان کی تباہی کے لئے اس کا بُرا ہونا ہی کافی ہے جیسا کہ اس حاسِد کا حال ہوا۔

(احیاء العلوم، ج۳، ص ۲۳۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے حَسَد ولالچ کے مَذمُوم (یعنی بُرے) جَذبے نے دَرباری کو کیسی خطرناک اور شَرمناک سازِش کرنے پر تیار کیا، لیکن ”خُود اپنے دام میں صَیّاد آ گیا“ کے مِصْدَاق وہ اپنے ہی پھیلائے ہوئے جال میں پھنس کر موت کے مُنہ میں جا پہنچا۔ نیز اِس حِکایت سے یہ دَرس بھی ملا کہ کسی کی نعمتیں یا فضیلتیں دیکھ کر دل نہیں جلانا چاہئے اور نہ ہی اُس سے نعمتوں کے چِھن جانے کی تمنّا کرنی چاہئے کیونکہ اسے یہ سب کچھ دینے والا ہمارا خالق ومالِک عَزَّوَجَلَّ ہے اور وہ بے نیاز ہے جس کو چاہے جتنا نَواز دے، ہم کون ہوتے ہیں اس کی تقسیم پر اِعْتِراض یا شِکوہ کرنے والے۔ یاد رہے! حسد تباہ کُن عادت، نِہایت بُری خَصلت اور گُناہِ عظیم ہے۔ حسد کرنے والا اپنی ساری زِندگی جلَن اور گُھٹن کی آگ میں جلتا رہتا ہے اور اسے چین وسُکون نصیب نہیں ہوتا۔ بد قسمتی سے یہ مَرض ہمارے

www.dawateislami.net

مُعاشرے میں بہت عام ہے، بھاری تعداد اس آفت میں مبتلا ہے، کسی کی علمی قابلیت، بہترین ذِہنی صلاحیّت، کثیر مال و دولت، عزّت و شَرافت اور بہترین مُلازمت و وجاہت کو دیکھ کر حَسَد کیا جاتا ہے۔

حسد ایک ایسا قبیح (بُرا) فعل ہے کہ اس کے مُتَعلِّق نبیِّ کریم، رؤفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ارشاد فرماتے ہیں: **اَلْحَسَدُ یَاْکُلُ الْحَسَنَاتِ کَمَا تَاْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ** "حَسَد نیکیوں کو اس طرح کھاجاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔" (سنن ابنِ ماجہ ج۴ص ۴۷۳ حدیث ۴۲۱۰) ایک اور حدیثِ پاک میں اُخُوَّت و بھائی چارہ کو قائم رکھنے کا طریقہ بتاتے ہوئے ارشاد فرمایا: آپس میں حَسَد نہ کرو، آپس میں بُغْض و عَداوَت نہ رکھو، پیٹھ پیچھے ایک دوسرے کی بُرائی بیان نہ کرو اور اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے بندو! بھائی بھائی ہو کر رہو۔ (صحیح البخاری، کتاب الادب، ج۴، الحدیث: ۶۰۶۶، ص۱۱۷)

مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مُفْتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں: بد گُمانی، حَسَد، بُغْض وغیرہ وہ چیزیں ہیں جن سے مَحَبَّت ٹُوٹتی ہے اور اِسلامی بھائی چارہ مَحَبَّت چاہتا ہے، لہٰذا یہ عُیوب چھوڑو تاکہ بھائی بھائی بن جاؤ۔ (مراٰۃ المناجیح ج۶،۶۰۸)(حسد، ص۷)

مَعْلوم ہوا کہ حَسَد اس قَدر بُرا فعل ہے کہ اس کے سبب نہ صِرْف نیک اَعْمال ضائع ہوتے ہیں بلکہ مُسلمانوں کی آپس میں مَحَبَّت واُخُوَّت و بھائی چارگی ختم ہو کر دلوں میں بُغْض وعَداوت ودُشمنی پیدا ہو جاتی ہے۔ لہٰذا ہمیں دیگر باطنی بیماریوں کے ساتھ ساتھ حَسَد سے بھی بچنا چاہیے۔ آیئے اس مُوذِی مَرض سے بچنے کے لئے اس کی تعریف سُنتے ہیں:

حَسَد کی تعریف

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسُنَّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رِسالے ''بُرے خاتمے کے اَسباب'' صفحہ 13 پر فرماتے ہیں:

www.dawateislami.net

"لِسانُ الْعَرَب" جلد3 صفحہ 166 پر حَسَد کی تعریف یوں بیان کی گئی ہے:"اَلْحَسَدُ اَنْ تَتَمَنّٰى زَوَالَ نِعْمَةِ الْمَحْسُوْدِ اِلَيْكَ۔" یعنی حَسَد یہ ہے کہ تُو تمنّا کرے کہ مَحْسُود کی نعمت اُس سے زائل ہو کر تجھے مل جائے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے حَسَد کرنے والے کو حاسِد اور جس سے حَسَد کیا جائے اُس کو مَحْسُود کہتے ہیں۔

حسد کی تعریف کا آسان لفظوں میں خُلاصہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ تعریف سے مَعلوم ہوا کہ کسی کے پاس کوئی نعمت دیکھ کر تمنّا کرنا کہ کاش! اِس سے یہ نعمت چِھن کر مجھے حاصِل ہو جائے۔ مَثَلاً کسی کی شہرت یا عزّت سے نَفرت کا جَذبہ رکھتے ہوئے خواہِش کرنا کہ یہ کسی طرح ذَلیل ہو جائے اور اس کی جگہ مجھے عزّت کا مقام حاصِل ہو جائے، نیز کسی مالدار سے جَل کر یہ تمنّا کرنا کہ اِس کا کسی طرح نُقْصان ہو جائے اور یہ غریب ہو جائے اور میں اس کی جگہ پر دولت مند بن جاؤں، یہ حسد کہلاتا ہے۔ البتّہ غِبْطہ یعنی رَشک کرنا جائز ہے کہ کوئی یہ تمنّا کرے کہ یہ نعمت اوروں کے پاس بھی رہے، مجھے بھی مل جائے یعنی اوروں کا زَوال نہیں چاہتا، اپنی تَرَقّی کا خواہش مند ہے اسے غِبْطہ (یعنی رشک) یا تَنافُس (یعنی للچانا) کہتے ہیں۔

(تفسیرِ کبیر ج۱، ص۶۴۹ ملخصًا)(تفسیر تفسیر نعیمی ج۱، ص۶۱۴)

یاد رکھئے حَسَد اور اس کے سبب جُھوٹ، غیبت، چُغلی، آبرو ریزی جیسے گُناہوں کا ارتکاب یقیناً حرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ حَسَد کرنے والوں کی مَذمّت بیان کرتے ہوئے پارہ 1 سُورَۃُ الْبَقَرَہ کی آیت نمبر 109 میں اِرْشاد فرماتا ہے:

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ	تَرجَمۂ کنزالایمان: بہت کتابیوں نے چاہا کاش

www.dawateislami.net

اِیْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَ اصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾		تمہیں ایمان کے بعد کُفْر کی طرف پھیر دیں اپنے دِلوں کی جَلن سے بعد اس کے کہ حق ان پر خُوب ظاہِر ہوچُکا ہے تو تم چھوڑو اور دَرْ گُزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے بیشک اللہ ہر چیز پر قادِر ہے۔

پارہ 5 سُوْرَۃُ النِّسَاء کی آیت نمبر 54 میں اِرْشاد ہوتا ہے۔

اَمْ یَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ		تَرجَمۂ کنزالایمان: یالوگوں سے حَسَد کرتے ہیں اس پر جو اللہ نے انہیں اپنے فَضْل سے دیا

ایک اور مقام پر اِرْشاد ہوتا ہے۔

وَ لَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ (پ ۵، النسآء: ۳۲)		تَرجَمۂ کنزالایمان: اور اس کی آرزُو نہ کرو جس سے اللہ نے تم میں ایک کو دوسرے پر بڑائی دی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ قرآنِ پاک میں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہمیں حسد جیسے قبیح (بُرے) فعل سے بچنے کا حکم اِرْشاد فرمایا ہے۔ ہر مُسلمان کو اس بُری عادت سے بچنا ضَروری ہے۔ نبیِّ کریم، رؤفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے بھی اس مُہلک مَرض سے بچنے کا حکم اِرْشاد فرمایا ہے، آیئے اس ضِمْن میں 4 احادیثِ مُبارَکہ سُنتے ہیں۔

(1) حَسد ایمان کو اس طرح خَراب کر دیتا ہے، جس طرح ایلوا (یعنی ایک کڑوے درخت کا جما ہوا رَس) شہد کو خراب کر دیتا ہے۔" (کنز العمال، کتاب الاخلاق، قسم الاقوال، الحدیث: ۷۴۳۷، ج۳، ص ۱۸۶)

(2) جب تم حسد کرو تو زِیادتی نہ کرو، جب تمہیں بد گُمانی پیدا ہو تو اس پر یقین نہ کرو اور جب تمہیں (کسی کام کے بارے میں) بد شُگُونی پیدا ہو تو اُسے کر گزرو اور اللہ عَزَّوَجَلَّ پر بھروسا کرو۔"

(الکامل فی ضعفاء الرجال، عبد الرحمن بن سعد، ج ۵، ص ۵۰۹)

www.dawateislami.net

(3) "لَایَزَالُ النَّاسُ بِخَیْرٍ مَالَمْ یَتَحَاسَدُوْا" "لوگ جب تک آپس میں حَسد نہ کریں گے، ہمیشہ بھلائی پر رہیں گے۔" (المعجم الکبیر، الحدیث:۸۱۵۷، ج۸، ص۳۰۹)

(4) رَسُولِ اکرم، شَہنشاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: "تم میں پچھلی اُمّتوں کی بیماری ضَرور پھیلے گی اور وہ بُغْض و حسد ہے جو کہ اُسترے کی طرح ہے، لیکن یہ اُسترا (یعنی بغض وحسد) دِین کو کاٹتا ہے نہ کہ بالوں کو، اس ذاتِ پاک کی قسم! جس کے قبضۂ قُدرت میں محمد (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کی جان ہے! تم اُس وَقْت تک جَنَّت میں داخل نہیں ہوسکتے، جب تک مومن نہ ہوجاؤ اور اس وَقْت تک (کامل) مومن نہیں ہوسکتے، جب تک آپس میں مَحَبَّت نہ کرو، کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جب تم اس پر عمل کرو تو آپس میں مَحَبَّت کرنے لگو؟ (وہ چیز یہ ہے کہ) تم آپس میں سَلام کو عام کرو۔" (المسند للامام احمد بن حنبل، مسند الزبیر بن العوام، الحدیث:۱۴۱۲، ج۱، ص۳۴۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ اَحادیثِ مُبارَکہ سے معلوم ہوا کہ حَسد ایمان کے لئے کس قدر خطرناک ہے کہ جس طرح ایلوا (کڑوا رَس) شہد کو خَراب کردیتا ہے، اسی طرح حسد بھی ایمان کو برباد کردیتا ہے۔ ہمیں بھی اس باطِنی مَرَض سے ہر وَقْت بچنے کی کوشش کرنی چاہیے، کیونکہ حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ لوگ اس وَقْت تک بھلائی میں رہیں گے، جب تک آپس میں حسد نہ کریں گے۔ بُغْض وحسد سے بچنے اور آپس میں مَحَبَّت واُخُوَّت قائم کرنے کیلئے نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے سَلام کو عام کرنے کا حکم اِرْشاد فرمایا ہے۔ لہٰذا ہمیں بھی اپنی یہ عادت بنالینی چاہیے کہ ہم جب بھی کسی سے مُلاقات کریں تو سَلام کی سُنَّتوں اور آداب کا خیال رکھتے ہوئے سَلام ومُصافَحہ کیا کریں۔ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتھم العالیہ کے عطا کردہ مدنی انعامات میں سے مدنی انعام نمبر 6 کیا ہے؟ آیئے سُنتے ہیں: امیرِ اہلسنّت دامت برکاتھم العالیہ فرماتے ہیں: "کیا آج آپ نے گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے **مسلمانوں کو سلام** کیا؟"۔

www.dawateislami.net

اللہ عزوجل ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہمیں اپنے پاک کلام میں ایک دوسرے کو سلام کرنے کی ترغیب دِلائی ہے، چُنانچہ اِرْشادِ باری تَعَالٰی ہے:

وَ اِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَاؕ (پ۵، النساء:۸۶)	تَرْجَمۂ کنز الایمان: اور جب تمہیں کوئی کسی لَفْظ سے سَلام کرے تو تم اس سے بہتر لَفْظ جواب میں کہو یا وہی کہہ دو۔

سَلام کے جواب کا اَفْضل طریقہ

میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مُجدِّدِ دین وملّت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فتاوٰی رضویہ جلد 22 صَفْحَہ 409 پر ارشاد فرماتے ہیں: "کم اَزْ کم اَلسَّلامُ عَلَیْکُم اور اس سے بہتر وَرَحمَۃُ اللہِ ملانا اور سب سے بہتر وَبَرَکاتُہ، شامل کرنا اور اس پر زِیادَت نہیں۔ پھر سلام کرنے والے نے جتنے اَلفاظ میں سلام کیا ہے، جواب میں اتنے کا اِعادہ تو ضَرور ہے اور اَفضل یہ ہے کہ جواب میں زِیادہ کہے۔ اس نے اَلسَّلامُ عَلَیْکُم کہا تو یہ وَعَلَیْکُمُ السَّلام وَرَحمَۃُ اللہ کہے۔ اور اگر اس نے السَّلامُ عَلَیْکُم وَ رَحمَۃُ اللہ کہا تو یہ وَعَلَیْکُمُ السَّلام وَ رَحمَۃُ اللہِ وَبَرَکاتُہ، کہے اور اگر اس نے وَبَرَکاتُہ، تک کہا تو یہ بھی اتنا ہی کہے کہ اس سے زِیادَت (زِیادہ الفاظ) نہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سب سے پہلے شیطان نے حَسَد کیا تھا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اس پیاری سُنّت پر عمل کرتے ہوئے اپنے دل کو بُغْض وحَسَد سے پاک کرتے ہوئے ہر چھوٹے بڑے کو سلام کرتے

www.dawateislami.net

وَقت پہل کرنی چاہیے اور اگر کبھی ہمارے دل میں کسی مُسلمان کے لیے حسد پیدا ہو بھی جائے تو خُود کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عذاب سے ڈَراتے ہوئے فوراً توبہ کر لینی چاہیے، ایسا نہ ہو کہ اس شیطانی کام کے سبب اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم سے ناراض ہو جائے اور ہماری دُنیا و آخرت برباد ہو جائے۔ یاد رکھئے! حسد سب سے پہلا آسمانی گُناہ ہے، جو شیطان نے کیا تھا، حضرت علّامہ جلالُ الدّین سُیوطی شافعی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی نَقْل کرتے ہیں: رَبّ تَعالیٰ کی پہلی نافرمانی، جس گُناہ کے ذَرِیعے کی گئی، وہ حَسَد ہے، اِبلیس مَلْعُون نے حضرتِ سیِّدُنا آدم عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو سجدہ کرنے کے مُعامَلے میں اُن سے حَسَد کیا، لہٰذا اِسی حَسَد نے اِبلیس کو اللہ رَبُّ العٰلَمِیْن کی نافرمانی پر اُبھارا۔

(الدر المنثور فی التفسیر المأثور، سورۃ البقرۃ... تحت الآیۃ ۳۴، ج ۱، ص ۱۲۵)

حَسَد شیطان کا ہتھیار ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی کر کے شیطان خود تو تباہ و برباد ہو چکا، اب وہ دوسروں کی تباہی و بربادی کے دَرپے ہے اور حَسَد اُس کا ایک اَہَم ہتھیار ہے، چُنانچہ جب حضرتِ سیِّدُنا نُوح عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے اپنی قوم پر پانی کا عذاب آنے سے پہلے بحکمِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ ہر جِنْس کا ایک ایک جوڑا کشتی میں سُوار کیا اور خُود بھی سوار ہوئے تو آپ نے ایک اَجْنبی بوڑھے کو دیکھ کر پوچھا: تمہیں کس نے کشتی میں سُوار کیا ہے؟ اس نے کہا: میں اس لئے آیا ہوں کہ لوگوں کے دلوں میں وَسْوَسے ڈالوں، تاکہ اس وَقت ان کے دل میرے ساتھ اور بدن آپ کے ساتھ ہوں۔ آپ (عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام) نے ارشاد فرمایا: "اللہ عَزَّوَجَلَّ کے دُشمن! سفینے سے اُتر جا کیونکہ تُو مَرْدُود ہے۔" تو شیطان نے کہا: "میں لوگوں کو پانچ چیزوں سے ہلاکت میں ڈالتا ہوں، تین چیزیں تو آپ (عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام) کو ابھی بتا سکتا ہوں مگر دو نہیں بتاؤں گا۔" اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرتِ سیِّدُنا نُوح (عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام) کی طرف وَحْی فرمائی: "آپ اس سے کہئے کہ مجھے تین سے آگاہی کی ضَرورت نہیں تُو مجھے

www.dawateislami.net

صِرف وہی دو بتا دے۔'' شیطان کہنے لگا: وہ دو ایسی ہیں جو مجھے کبھی جُھوٹا نہیں کرتیں اور نہ ہی کبھی ناکام لوٹاتی ہیں اور انہی سے میں لوگوں کو تباہی کے دَہانے پر لا کھڑا کرتا ہوں۔ ان میں سے ایک حَسَد ہے اور دوسری حرِص (لالچ)! اسی حَسَد کی وجہ سے تو میں راندۂ دَرگاہ اور ملعون ہوا۔

(تفسیر حقی، سورۂ ھود، تحت الآیہ: ۴۰، ج۴، ص۱۲۷)

مُحِیط دل پہ ہوا ہائے نفسِ اَمّارہ
دِماغ پر مِرے ابلیس چھا گیا یاربّ
رِہائی مجھ کو ملے کاش! نفس وشیطاں سے
تِرے حبیب کا دیتا ہوں واسِطہ یاربّ
ہماری بگڑی ہوئی عادتیں نکل جائیں
ملے گناہوں کے اَمراض سے شِفا یاربّ

باطنی گناہوں کی تباہ کاریاں

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ حَسد شیطان کا کامیاب ترین وار ہے، وہ اس کے ذَرِیعے جُھوٹ، غیبت، چُغلی، تُہمت، شَماتت (یعنی کسی مُسلمان کو نُقصان پہنچنے پر خُوش ہونا)، عیب دَری، اِیذائے مُسلم (مُسلمانوں کو تکلیف دینا) اور نہ جانے کیسے کیسے گُناہ کرواتا ہے۔ لہٰذا ہمیں شیطان کے اس کامیاب وار کو ناکام بنانے کی کوشش کرنی ہوگی۔ یاد رہے! ہم میں سے ہر ایک کو اس دُنیا میں اپنے اپنے حِصّے کی زِنْدگی گُزار کر جہانِ آخِرت کے سفر پر روانہ ہو جانا ہے۔ اس سَفر کے دوران ہمیں قبر و حشر اور پُل صِراط کے نازُک مرحلوں سے گُزرنا پڑے گا، اس کے بعد جَنَّت یا دَوزخ ٹھکانا ہو گا۔ اس دُنیا میں کی جانے والی نیکیاں دارِ آخِرت کی آبادی جبکہ گُناہ، بربادی کا سبب بنتے ہیں۔ جس طرح کچھ نیکیاں ظاہِری و باطنی ہوتی ہیں جیسے نمازواِخلاص وغیرہ، اسی طرح بعض گُناہ بھی ظاہری و باطنی ہوتے ہیں، جیسے قَتْل ظاہری گناہ ہے اور رِیاکاری

www.dawateislami.net

باطنی گناہ ہے ۔اس پُر فتن دَور میں اَوّل تو گناہوں سے بچنے کا ذِہن بہت ہی کم ہے اور جو خُوش نصیب گُناہوں کے علاج کی کوششیں کرتے بھی ہیں تو ان کی بھی زیادہ تر توجُّہ ظاہری گناہوں سے بچنے پر ہوتی ہے،ایسے میں باطنی گُناہوں کا عِلاج نہیں ہوپاتا،حالانکہ یہ ظاہری گُناہوں کی نِسْبَت زِیادہ خطرناک ہوتے ہیں، کیونکہ ایک باطنی گُناہ بے شُمار ظاہری گُناہوں کا سبب بن سکتا ہے مثلاً قتل، ظُلم،غیبت، چُغلی ،عیب دَری جیسے گُناہوں کے پیچھے کینے اور کینے کے پیچھے غُصّے کا عمل دخل ہونا مُمکن ہے۔

باطِن خراب تو ظاہر خَراب

حُجَّۃُ الْاِسْلَام حضرت سیِّدُنا امام محمد غزالی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الوَالِی لکھتے ہیں: ظاہری اَعمال کا باطنی اَوصاف کے ساتھ ایک خاص تَعلُّق ہے۔ اگر باطِن خراب ہو تو ظاہِری اَعمال بھی خَراب ہوں گے اور اگر باطن حَسَد، رِیا اور تکبُّر وغیرہ عُیُوب سے پاک ہو تو ظاہری اَعْمال بھی دُرُست ہوتے ہیں۔

(منہاج العابدین، ص ۱۳ ملخصًا)

لہٰذا ہر ایک پر ظاہری گُناہوں کے ساتھ ساتھ باطنی گُناہوں کے عِلاج پر بھی بھرپور توجُّہ دینا لازم ہے تا کہ ہم اپنی آخِرت کو ان کی تباہ کاریوں سے محفوظ رکھ سکیں۔ اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مُجدّدِ دین وملّت، پروانۂ شمعِ رِسالت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فتاویٰ رضویہ جلد 23 صفحہ 624 پر لکھتے ہیں: ''مُحرَّمَاتِ باطِنِیَّہ (یعنی باطنی ممنوعات مثلًا) تکبُّر و رِیا و عُجب و حَسَد وغیرہا اور اُن کے مُعالَجات (یعنی علاج) کہ ان کا عِلْم (یعنی جاننا) بھی ہر مُسلمان پر اَہَم فرائِض سے ہے۔''

(فتاوٰی رضویہ مخرجہ، ج ۲۳، ص ۶۲۴) (حسد، ص ۴)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! باطنی بیماریوں سے آگاہی، باطنی بیماریوں کے اَسباب اور ان کے عِلاج کے مُتعلِّق علم حاصل کرنے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتاب **''باطنی بیماریوں کی معلومات''** کا مُطالعہ مُفید رہے گا۔ آج ہی مکتبۃُ المدینہ سے طلب فرما کر اَوّل تا آخر مُطالعہ کرنے کی

www.dawateislami.net

نِیّت فرمالیجئے۔ شیخِ طریقت ، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اس کتاب کی اَہَمِیَّت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یہ کتاب پیاری اور تاریخی کتاب ہے ، شاید کسی نے ایسی کتاب شائع نہ کی ہو ، آپ پڑھیں گے تو حیران رہ جائیں گے ، 11 ، 11 بار گھول کر پی لیجئے (یعنی 11 اردِ لجمعی کے ساتھ مُطالعہ کر لیجئے۔)

کون کس سے حَسَد کرتا ہے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یوں تو کسی کو کسی سے بھی حَسَد ہو سکتا ہے ، لیکن اس شخص سے حَسَد ہو جانے کا اِمکان زِیادہ ہوتا ہے جس سے اِنسان کا زِیادہ میل جول ہوتا ہے یا وہ اس کا ہم پیشہ یا ہم پلّہ ہوتا ہے یا پھر اس سے کوئی قریبی تعلُّق ہوتا ہے ، مثلاً تاجِر کاروباری ترقّی کی وَجہ سے دوسرے تاجِر سے حَسَد کرتا ہے ، کسی ڈاکٹر سے نہیں ، ایک ڈاکٹر عِلاج میں مَہارت و کامیابی کی وَجہ سے دوسرے ڈاکٹر سے حَسَد کرتا ہے کسی ٹرانسپورٹر سے نہیں ، ایک ٹرانسپورٹر مُسافروں کو اپنی طرف مائل کر لینے میں کامیابی کی بنا پر دوسرے ٹرانسپورٹر سے حَسَد کرتا ہے ، کسی طالبِ عِلم سے نہیں ، ایک طالبِ عِلم ذَہانت ، اچھے حافظے ، علمی مَقام ، اِمتحانات میں ملنے والی پوزیشن اور اُستاذ کی طرف سے ملنے والی شاباش اور دیگر صلاحیتوں کی وجہ سے دوسرے طالبِ عِلم سے حَسَد کرتا ہے ، کسی نَعت خواں سے نہیں ، ایک نعت خواں اچھی آواز ، پُر سوز انداز اور نوٹوں کی برسات کی وجہ سے دوسرے نعت خواں سے تو مبتلائے حَسَد ہو سکتا ہے ، مدرسے میں پڑھانے والے کسی استاذ سے نہیں ، ایک اُستاذ اچھے اَندازِ تدریس اور طلبہ و انتظامیہ میں مَقْبولیّت کی وَجہ سے دوسرے اُستاذ سے تو حَسَد میں مبتلا ہو سکتا ہے کسی پیر صاحب سے نہیں ، ایک پیر مُریدوں کی کثرت اور ہر خاص و عام میں مَقْبولیّت کی وَجہ سے دوسرے پیر سے حَسَد کر سکتا ہے ، کسی کاروباری آدمی (Business Man) سے نہیں ، ایک کاروباری آدمی (Business Man) کھلی آمدنی ، بنگلہ و گاڑی ، عَیش و عِشرت ، سماجی حیثیّت ، شخصیّات میں ملنے والے مقام اور خاندان میں ملنے والی عزّت کی وَجہ سے دوسرے کاروباری آدمی (Business Man) سے حَسَد کر سکتا ہے کسی عالِم سے نہیں ، ایک عالِم عزّت

وشُہرت، عقیدت مندوں کی کثرت، دولت مندوں کی ''شفقت''، جلسے میں کثیر سامعین کی شِرکت اور بھاری بھرکم اَلْقابات کے ساتھ لوگوں میں مَقْبولیَّت کی وَجہ سے دوسرے عالم سے حَسَد میں مبتلا ہو سکتا ہے،اسی طرح اسلامی بہنوں میں بھی لباس وزیور، گھر کی آرائش وزیبائش، صورت وسیرت، سُسرال میں اچھابرتاؤاور پُر سکون گھریلوزِندگی جیسی چیزیں حَسَد کی بُنیاد بنتی ہیں، جس سے گھریلوسازِشیں جَنَم لیتی ہیں اور گھروں کا ماحول کَشیدہ ہو جاتا ہے۔اسی طرح مُخْتلف وُجوہات کی بِنا پر ساس بہو، سگے بھائی بہنوں اور قریبی رِشْتہ داروں تک میں حَسَد پیدا ہو سکتا ہے۔

حاسِد کی تین نشانیاں

حضرتِ سیِّدُنا وھب بن مُنَبِّہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ حاسِد (حسد کرنے والا) کی تین نشانیاں ہیں:(۱) مَحْسُود (جس سے حَسَد کیا جائے) کی مَوجُودگی میں چاپلوسی (یعنی بے جا تعریف) کرنا (۲) پیٹھ پیچھے غیبت کرنا (۳) مَحْسُود کی مُصیبت پر خُوش ہونا۔ (منہاج العابدین، ص ۷۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کیا ہم کسی کے حَسَد میں مبتلا ہیں؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم میں سے ہر ایک کو غور کرنا چاہئے کہ خُدانَخواستہ کہیں ہم کسی سے حَسَد تو نہیں کرتے! اس کے لئے خُود کو ایک امتحان (Test) سے گُزاریئے اور اپنے آپ سے چند سُوالات کے جوابات طلب کیجئے: مثلاً ہمارے رِشْتہ داروں، محلّے والوں، دوست اَحباب اور ملنے جُلنے والوں، الغرض جس جس سے ہمارا واسِطہ پڑتا ہے، ان میں سے کوئی شخص ایسا تو نہیں جس کی عزّت وشُہرت، مال ودولت، تقویٰ وعِبادت، ذِہانت یا دیگر خُصوصیّات کی وجہ سے ہم دل ہی دل میں اس سے جلتے ہوں؟ اس کی کسی نعمت کے زَوال کے لئے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں بددُعائیں کرتے ہوں؟ اس شخص سے ملنے سے کتراتے ہوں اور اگر مِلنا ہی پڑے تو بے دِلی کے ساتھ ملتے ہوں؟ اس کی تعریف سُننے کا

www.dawateislami.net

جی نہ چاہتا ہو؟اس کی تعریف سُن کر مارے جَلن کے، آپ کی سانسیں بے ترتیب ہو جاتی ہوں اور فوراً بات کا رُخ بدلنے کی کوشش کرتے ہوں؟ اگر مجبوراً خُود اس کی تعریف کرنی پڑے تو مُردہ دِلی سے کرتے ہوں؟اس کی عزّت وشُہرت کے زَوال کے لئے اس کی مَنْفی باتوں اور عیبوں کی تلاش وجُستجو میں مَصروف رہتے ہوں؟اور اگر اس کی کوئی غلطی یا خامی مل جائے تو خُوب اُچھالتے ہوں؟اس کی غیبت و چُغلی کرنے اور سُننے سے سُکون حاصل ہوتا ہو؟ جب اسے کوئی دِیْنی یا دُنیوی نُقْصان پہنچے تو آپ خُوشی سے پُھولے نہ سَماتے ہوں، جبکہ اسے خُوشی ملنے پر رَنْجیدہ وملُول ہو جاتے ہوں؟اس کی ترقّی پر آپ آگ کے اَنگاروں پر لَوٹنے لگتے ہوں؟اس کی صلاحیتوں کا مُختلف اَنداز میں مَذاق اُڑاتے ہوں؟اسے نگاہِ حَقارت (یعنی نفرت) سے دیکھتے ہوں؟ اسے لوگوں کی نظروں سے بھی گِرانے کی کوشش کرتے ہوں؟ جب اسے آپ کی مدد کی ضَرورت ہو تو باوُجودِ قُدرت اِنکار کر دیتے ہوں؟بلکہ کوشش کرتے ہوں کہ دوسرے بھی اس کی مدد نہ کرنے پائیں؟موقع ملنے پر اسے نُقْصان پہنچاتے ہوں؟

اگر ان سُوالات کے جوابات "ہاں" میں آئیں تو سنبھل جائیے کہ حَسَد آپ کے دل میں گُھس چُکا ہے، اس سے پہلے کہ یہ آپ کو تباہ وبرباد کر دے، اسے باہَر نکال دیجئے اور اس کے عِلاج کی کوشش کیجئے۔

حسد کا علاج

حُجّۃُ الاِسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الوَالِی حَسَد کا علاج بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: حَسَد کرنے والا ٹھنڈے دل سے یہ سوچ لے کہ میرے حَسَد کرنے سے ہر گز ہر گز کسی کی دولت و نعمت برباد نہیں ہو سکتی۔ اور میں جس پر حَسَد کر رہا ہوں، میرے حَسَد سے اس کا کچھ بھی نہیں بگڑ سکتا، بلکہ میرے حَسَد کا نُقْصان دین ودُنیا میں مجھ کو ہی پہنچ رہا ہے کہ میں خَواہ مخواہ دل کی جَلَن میں مبتلا ہوں اور ہر وَقْت حسد کی آگ میں جَلتا رہتا ہوں اور میری نیکیاں برباد ہو رہی ہیں اور میں جس پر حسد کر رہا ہوں، میری نیکیاں قِیامت میں اس کو مِل جائیں گی، پھر یہ بھی سوچے کہ میں جس پر حسد

www.dawateislami.net

کر رہا ہوں۔ اس کو خُداوندِ کریم جَلَّ جَلَالُہٗ نے یہ نعمتیں دی ہیں اور اس پر ناراض ہو کر حَسَد میں جَل رہا ہوں تو میں گویا خُداوَنْد تعالیٰ کی عَطا پر اِعْتراض کر کے اپنا دِیْن واِیمان خراب کر رہا ہوں۔ یہ سوچ کر پھر اپنے دل میں اس خیال کو جمائے کہ اللہ تَعالیٰ عَلیم و حکیم ہے۔ جو شخص جس چیز کا اَہْل ہوتا ہے، اللہ تَعالیٰ اس کو وہی چیز عَطا فرماتا ہے۔ میں جس پر حَسَد کر رہا ہوں۔ اللہ کے نزدیک چونکہ وہ ان نعمتوں کا اَہل تھا۔ اس لئے اللہ تَعالیٰ نے اس کو یہ نعمتیں عطا فرمائی ہیں اور میں چُونکہ ان کا اَہل نہیں تھا، اس لئے اللہ تَعالیٰ نے مجھے نہیں دیں۔ اس طرح حسد کا مَرَض دل سے نکل جائے گا اور حاسد کو حَسَد کی جَلَن سے نَجات مل جائے گی۔ (احیاء علوم الدین، کتاب ذم الغضب والحقد والحسد، بیان الدواء الذی ینفی مرض الحسد عن القلب، ج۳، ص۲۴۲)(جنّتی زیور، ص۱۰۹)

حسد کے دس علاج:

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کے مطبوعہ 352 صفحات پر مُشْتمل کتاب "**باطنی بیماریوں کی معلومات**" سے حَسَد کے مزید دَس عِلاج سُنئے:

(1) **توبہ کرلیجئے۔** "حَسد بلکہ تمام گُناہوں سے توبہ کیجئے کہ یااللہ عَزَّوَجَلَّ میں تیرے سامنے اِقْرار کرتا ہوں کہ میں اپنے فُلاں بھائی سے حَسَد کرتا تھا تُو میرے تمام گُناہوں کو مُعاف فرمادے۔ آمین

(2) **دُعا کیجئے۔** "کہ یااللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تیری رضا کے لیے حَسَد سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا ہوں، تُو مجھے اس باطنی بیماری سے شِفادے اور مجھے حسد سے بچنے میں اِسْتقامت عطا فرما۔ آمین

(3) **رِضائے الٰہی پر راضی رہیے۔** "کہ رَبّ عَزَّوَجَلَّ نے میرے اس بھائی کو جو بھی نعمتیں عطا فرمائی ہیں، وہ اس کی رِضا ہے، وہ رَبّ عَزَّوَجَلَّ اس بات پر قادِر ہے کہ جسے چاہے، جو چاہے جتنا چاہے، جس وَقْت چاہے عطا فرمادے۔

www.dawateislami.net

(4) حسد کی تباہ کاریوں پر نظر رکھیے۔ "کہ حسد اللہ عَزَّوَجَلَّ ورسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ناراضی کا سبب ہے، حسد سے نیکیاں ضائع ہوتی ہیں، حَسَد سے غیبت، بدگمانی، چُغلی جیسے گُناہ سرزد ہوتے ہیں، حَسَد سے رُوحانی سُکون برباد ہوجاتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ

(5) حسد کا سبب بننے والی نعمتوں پر غور کیجئے۔ "کہ اگر وہ دُنیوی نعمتیں ہیں تو عارضی ہیں اور عارضی چیز پر حسد کیسا؟ اگر دِینی شَرَف وفضیلت ہے تو یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عَطا پر حَسَد کرنا عقل مندی نہیں۔

(6) لوگوں کی نعمتوں پر نگاہ نہ رکھیے۔ "کہ عُموماً اس سے اِحساسِ کمتری پیدا ہوتا ہے، جو حَسَد کا باعث ہے، اپنے سے نیچے والوں پر نظر رکھیے اور بارگاہِ رَبُّ العزّت میں شُکر اَدا کیجئے۔

(7) اپنی خامیوں کی اِصلاح میں لگ جایئے۔ "کہ جب دوسروں کی خُوبیوں پر نظر رکھیں گے تو اپنی اِصلاح سے محروم ہوجائیں گے اور جب اپنی اِصلاح میں لگ جائیں گے تو حَسَد جیسے بُرے کام کی فُرصَت ہی نہیں ملے گی۔

(8) نفرت کو محبّت میں بدلنے کی تدبیریں کیجئے۔ "کہ جس سے حَسَد ہے، اس سے سَلام میں پہل کیجئے، اسے تحائف پیش کیجئے، بیمار ہونے پر تعزیّت کیجئے، خُوشی کے موقع پر مُبارک باد دیجئے، ضَرورت پڑے تو مدد کیجئے، لوگوں کے سامنے اس کی جائز تعریف کیجئے، جس قدر اسے فائدہ پہنچ سکتا ہو پہنچایئے۔ وغیرہ وغیرہ

(9) دوسروں کی خُوشی میں خُوش رہنے کی عادت بنایئے۔ "کیونکہ یہ رَبّ عَزَّوَجَلَّ کی مَشِیّت اور نِظامِ قُدرت ہے کہ اس نے تمام لوگوں کے رَہن سَہن، ان کو دی جانے والی نعمتوں کو یکساں نہیں رکھا تو یقیناً اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں کہ کسی کی نعمت چِھن جانے سے وہ آپ کو ضَرور مل جائے گی، لہٰذا حسد کے

بجائے اپنے بھائی کی نعمت پر خُوش رہیں۔

(10) **مدنی انعامات پر عمل کیجئے۔**" کہ آج کے اس پُرفِتن دَور میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی اِنْعامات پر عمل کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ پابندِ سُنّت بننے، نیکیاں کرنے اور گُناہوں سے بچنے کا جذبہ ملے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کسی کو اَعلیٰ دِینی یا دُنیاوی مَنْصَب و مرتبے پر فائز دیکھ کر دل جَلانا اور یہ تمنّا کرنا کہ اس سے کوئی ایسی غَلَطی سَرزَد ہو کہ یہ مقام و مرتبہ اس سے چِھن جائے اور یہ ذلیل ورُسوا ہو جائے، یا دُنْیوی نعمتوں مثلاً عالیشان بنگلہ، شاندار گاڑی، بینک بیلنس، نوکر چاکر اور دیگر سہولیات وآسائشات کو دیکھ کر یہ تمنّا کرنا کہ اس کے ہاں چوری یا ڈکیتی ہو جائے یا اس کی دُکان و مکان میں آگ لگ جائے اور یہ کَوڑی کَوڑی کا مُحتاج ہو جائے ، ایسی تمنّا کرنا حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ ذرا سوچئے! کیا کبھی ایسا بھی ہوا کہ کسی مُسلمان کو نماز، روزے اور دیگر فرائض وواجِبات کی پابندی کرتا دیکھ کر ہمارے دل میں بھی اُس جیسا بننے کی تمنّا پیدا ہوئی ہو؟ کسی اسلامی بھائی کو سُنَن و مُسْتَحبّات مثلاً تِلاوتِ قراٰن، تہجُّد، اِشراق وچاشت اور اَوّابین کے نوافِل کی پابندی کرتا دیکھ کر ہمیں اس کی پیروی کرنے کا جذبہ ملا ہو؟ کسی کو دُرودِ پاک کی کثرت کرتا دیکھ کر ہمارا بھی دُرُود شریف پڑھنے کو جی چاہا ہو؟ کسی کو صَدَقہ وخَیْرات کرتے دیکھ کر ہمارا بھی راہِ خُدا میں خَرچ کرنے کا ذِہن بنا ہو؟ کسی عاشِقِ رسول کو دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلے کا مُسافر بنتے دیکھ کر ہم نے بھی راہِ خُدا میں سفر کرنے کی نِیّت کی ہو؟ یاد رکھئے! دُنیا کا مال واَسباب اس لائق ہی نہیں کہ اس پر رَشک کیا جائے، کیونکہ یہ تو یہیں دُنیا ہی میں رہ جائے گا ، آخِرت کی عالیشان نعمتیں اسی کو ملیں گی، جس نے دُنیا میں نیکیوں کا خَزانہ جمع کیا ہو گا۔ اس لئے ہمیں

www.dawateislami.net

چاہئے کہ دُنیاوی نعمتوں پر للچانے کے بجائے نیک لوگوں جیسی عادات پیدا کرنے کی کوشش کریں اور چھوٹی سے چھوٹی نیکی کو بھی فوراً کرلیں۔

صابر وشاکر کون؟

امامُ الصّابِرین، سیّدُ الشّاکِرین، سلطانُ الْمُتَوَکِّلِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عَنْبَرین ہے: "دو خَصْلتیں ایسی ہیں کہ جس میں یہ ہوں گی، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے اپنے نزدیک شاکِر وصابِر لکھ دے گا۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ وہ دِین کے مُعامَلے (یعنی علم و عمل) میں اپنے سے بَرتَر کی طرف نظر کرے، پس اُس کی پیروی کرے اور دوسری یہ کہ دُنیا کے مُعامَلے میں اپنے سے کَمتَر کی طرف دیکھے، پس اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے شاکر وصابر لکھے گا اور جو اپنے دِین میں اپنے سے کمتر کو دیکھے اور اپنی دُنیا میں اپنے سے بَرتَر کو دیکھے تو فوت شُدہ دُنیا پر غم کرے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے نہ شاکِر لکھے نہ صابِر۔

(سُنَنُ التِّرْمِذِیّ ج۴ ص۲۲۹ حدیث ۲۵۲۰ دارالفکر بیروت)

قابلِ رَشک کون؟

حضرتِ سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مَروِی ہے کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حَسَد نہیں ہے مگر دو شخصوں پر، ایک وہ شخص جسے خُدا عَزَّوَجَلَّ نے قُرآن سکھایا، وہ رات اور دن کے اَوْقات میں اس کی تِلاوت کرتا ہے، اس کے پڑوسی نے سُنا تو کہنے لگا: کاش! مجھے بھی ویسا ہی دیا جاتا جو فُلاں شخص کو دیا گیا، تو میں بھی اُس کی طرح عمل کرتا۔ دوسرا وہ شخص کہ خُدا عَزَّوَجَلَّ نے اُسے مال دیا، وہ حق میں مال کو خرچ کرتا ہے، کسی نے کہا: کاش! مجھے بھی ویسا ہی دیا جاتا جیسا فُلاں شخص کو دیا گیا، تو میں بھی اُسی کی طرح عمل کرتا۔ (صحیح البخاری، کتاب فضائل القرآن، ج۳، ص۴۱۰، الحدیث: ۵۰۲۶)

حضرتِ سیِّدُنا ابو اُمامہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ نبیِّ آخر الزّمان، شَہَنْشاہِ کون و مکان صَلَّی اللّٰہُ

www.dawateislami.net

تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ”میرے دوستوں میں زِیادہ قابلِ رشک میرے نزدیک وہ مُسلمان ہے جو کم ساماں والا، نماز کے بڑے حصّہ والا ہو، اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کی عِبادت خُوب اچھی طرح کرے اور خُفیہ اس کی اِطاعت کرے اور لوگوں میں چُھپا ہوا رہے کہ اس کی طرف اُنگلیوں سے اِشارے نہ کئے جائیں، اس کا رِزق بقدرِ ضرورت ہو، اس پر صَبْر کرے۔“ پھر فرمایا: اس کی موت جلد آجائے، اس پر رونے والیاں کم ہوں اور اس کی مِیراث تھوڑی ہو۔ (سنن الترمذی، کتاب الزہد، ج٤، ص١٥٥، الحدیث: ٢٣٥٤)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہیے کہ اگر کسی کو دُنیاوی نعمتوں کی لذّتوں میں محظوظ (خُوش) دیکھیں، تو حَسَد کی آگ میں جلنے کُڑھنے کے بجائے، نیکیوں میں ایک دوسرے پر سَبْقَت لے جائیں، نیک لوگوں کو دیکھ کر ان جیسی نیک عادتوں اور اچھی خَصْلتوں کو اپنانے کی کوشش کریں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں حَسَد اور دیگر باطنی اَمراض سے بچتے ہوئے ان کا بھی عِلاج کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

نیکیوں میں دل لگے ہر دَم، بنا		عامِلِ سُنَّت اے نانائے حُسین
میں گُناھوں سے سَدا بچتا رہوں		کیجئے رَحمت اے نانائے حُسین
جُھوٹ سے بُغْض و حَسَد سے ہم بچیں		کیجئے رَحمت اے نانائے حُسین
		(وسائلِ بخشش، ص٢٥٨)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بیان کا خُلاصہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے بیان میں ہم نے حَسَد کی تباہ کاریوں اور اس کے عِلاج سے مُتَعَلِّق مدنی پھول سُننے کی سَعادَت حاصل کی۔ سب سے پہلے ایک حاسد کے عبرت ناک اَنْجام سے

www.dawateislami.net

مُتَعَلِّق حکایت سُنی، جس سے معلوم ہوا کہ جو حَسد کی آگ میں جَلتے ہوئے کسی دوسرے کا بُرا سوچتا ہے تو وہ دُنیا میں ہی لوگوں کے لئے نشانِ عبرت بن جاتا ہے۔ اس کے بعد ہم نے حسد کی تعریف سُنی کہ اس بات کی تمنّا کرنا کہ مَحْسُود (جس پر حسد کیا جائے اس) کی نعمت اس سے زائل ہو کر مجھے مل جائے۔ یعنی کسی کی دُنْیوی نعمت، عزّت وشُہرت کو دیکھ کر یہ خواہش کرنا کہ اس سے ختم ہو کر یہ سب مجھے حاصل ہو جائے۔ اس کے بعد ہم نے حسد کی مذمّت پر قرآنِ پاک کی آیات اور اَحادیثِ مُبارَکہ سُنیں۔ ایک حدیثِ پاک میں سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بُغْض وحسد ختم کرنے اور آپس میں مَحبَّت قائم کرنے کیلئے سَلام کو عام کرنے کا حکم اِرشاد فرمایا، ہمیں بھی چاہیے کہ جب بھی کسی چھوٹے بڑے سے مُلاقات ہو، خواہ ہم اسے جانتے ہوں یا نہ جانتے ہوں، سَلام میں پہل کریں، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکت سے آپس کی دُشمنی ختم ہو جائے گی اور حَسد کی باطنی بیماری سے بچنا بھی نصیب ہو گا۔ پھر ہم نے سُنا کہ سب سے پہلے حسد کے گُناہ کا اِرْتِکاب کرنے والا شیطان تھا کہ اس نے حضرت سَیِّدُنا آدم صَفِیُّ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے حسد کیا اور حکمِ خُداوندی بَجالانے سے اِنکار کیا۔ یاد رہے حَسد اور حِرص (لالچ) شیطان کے کامیاب تَرین وار ہیں، جن کے ذَرِیْعے یہ انسان کو جُھوٹ، غیبت چُغلی، تُہمت، اِیذائے مُسلم اور نہ جانے کیسے کیسے گُناہ کرواتا ہے۔ ہمیں شیطان کے ہر وار کو ناکام بنانے کی کوشش کرنی ہو گی۔

شیطان کے خلاف جنگ جاری رہے گی، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو: اگر خدانخواستہ ہم بھی اس مُہلک مَرَض میں مبتلا ہیں تو ہمیں اس کے علاج میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔ اس کے علاج کیلئے سب سے پہلے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں توبہ کیجئے اور دُعا کیجئے کہ یا اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے اس باطنی مرض سے بچنے میں اِسْتِقامت عطا فرما۔ آمین۔ اس کے علاوہ حسد کی تباہ کاریوں پر بھی نظر رکھئے کہ حسد کی بیماری اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے پیارے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ناراضی کا سبب ہے، اس سے نیکیاں ضائع ہو جاتی ہیں اور دیگر بہت سے گناہوں کے

www.dawateislami.net

اِرْتِکاب کے ساتھ ساتھ ہمارا چین وسُکون بھی برباد ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ہمیں کسی کو نعمتوں میں خُوش دیکھ کر جلنے اور دل میں دُشمنی بٹھالینے کے بجائے بالخصوص نیک لوگوں کو دیکھ کر ان جیسا بننے کی خواہش اور تمنّا کرنی چاہیے۔ کیونکہ نبیِّ کریم، رؤفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی ترغیب دلائی ہے۔ چُنانچہ فرمایا: حَسَد نہیں ہے مگر دو شخصوں پر، ایک وہ شخص جسے خدا عَزَّوَجَلَّ نے قرآن سکھایا، وہ رات اور دن کے اوقات میں اس کی تِلاوت کرتا ہے، اس کے پڑوسی نے سُنا تو کہنے لگا: کاش! مجھے بھی ویسا ہی دیا جاتا جو فلاں شخص کو دیا گیا، تو میں بھی اُس کی طرح عمل کرتا۔ دوسرا وہ شخص کہ خدا عَزَّوَجَلَّ نے اسے مال دیا، وہ حق میں مال کو خَرچ کرتا ہے، کسی نے کہا: کاش! مجھے بھی ویسا ہی دیا جاتا، جیسا فُلاں شخص کو دیا گیا تو میں بھی اُسی کی طرح عمل کرتا۔

(صحیح البخاری، کتاب فضائل القرآن، ج۳، ص۴۱۰، الحدیث: ۵۰۲۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم بھی حَسد اور دیگر باطنی گُناہوں سے بچنے کا اِرادہ اور زِیادہ سے زِیادہ نیکیاں کرنے کا جذبہ پانا چاہتے ہیں تو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیں اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابُوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی اِنْعامات پر عمل کرنے والے بن جائیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکت سے ہمیں دُنیا و آخرت کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہو نگی۔

مجلس مدنی انعامات کا تعارف:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خواہشات کے عین مُطابق اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں اور جامعاتُ المدینہ ومَدارِسُ المدینہ کے طلبہ وطالبات کو باعمل بنانے کے لیے، مَدنی اِنعامات پر عمل کی ترغیب دِلانے کے لئے تبلیغِ قرآن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی

www.dawateislami.net

تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت مجلس مَدَنی اِنْعامات کا قیام عمل میں آیا۔ آپ دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: کاش! دیگر فرائض و سُنَن کی بجا آوری کے ساتھ ساتھ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں ان مَدَنی انعامات کو بھی اپنی زندگی کا دستورُ العَمَل بنالیں۔ اور تمام ذمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی بھی اپنے اپنے حَلْقے میں ان (مَدَنی انعامات کے رسائل) کو عام کر دیں اور ہر مسلمان اپنی قَبْر و آخِرت کی بہتری کیلئے ان مَدَنی اِنعامات کو اِخلاص کے ساتھ اپنا کر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل و کرم سے جَنَّتُ الْفِردوس میں مَدَنی حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوسی بننے کا عظیم ترین انعام پالے۔"

آپ دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خواہش کے پیشِ نظر مجلس مَدَنی انعامات کے تمام ذِمّہ داران کو تاکید کی جاتی ہے کہ ذیلی حلقہ، حلقہ، علاقہ، ڈویژن اور کابینہ سطح کے تمام ذِمّہ داران و دیگر اسلامی بھائیوں کے ہمراہ ذیلی حلقوں کا جدول بنائیں۔ اسلامی بھائیوں کے پاس جاجا کر اِنْفِرادی کوشش کر کے مَدَنی اِنْعامات کا رِسالہ پیش کرتے ہوئے، اس پر عمل کرنے کا ذِہن بنائیں، فکرِ مدینہ کرنے کا طریقہ سمجھائیں، تیار ہو جانے والوں کے نام لکھیں، ذیلی ذِمّہ دار کے پاس ذیلی، حلقہ ذِمّہ دار کے پاس حلقہ اور علاقہ / شہر ذِمّہ دار کے پاس علاقہ / شہر کے (ذِمّہ داران و اہلِ محبّت) اسلامی بھائیوں کی فہرست مَوْجُود ہو، یہ تمام ذِمّہ داران، ان اسلامی بھائیوں سے رابطہ رکھیں پھر انہیں فکرِ مدینہ کرنے کی یاددِہانی بھی کرواتے رہیں۔

12 مدنی کاموں میں حصّہ لیجئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نیکیاں کرنے، گُناہوں سے بچنے اور نیکی کی دعوت کو عام کرنے کیلئے ذِیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے۔ ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام، مَدنی انعامات بھی ہے۔ ہمارے اَسلافِ کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام بھی نہ صرف خُود فکرِ آخرت میں اپنے اَعمال کا مُحاسَبہ کرتے، بلکہ لوگوں کو بھی اس کا ذِہن دیا کرتے، جیسا کہ اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدُنا عُمر فارُوق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: "اے لوگو! اپنے اَعمال کا حساب کرلو، اس سے پہلے کہ

قیامت آجائے اور تم سے ان کا حساب لیا جائے ۔(حلیۃ الاولیاء، ج۱، ص۵۶) شیخِ طریقت ،امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس پُر فِتن دَور میں فکرِ آخرت کا ذِہن بنانے، آسانی سے نیکیاں کرنے اور گُناہوں سے بچنے کے طریقوں پر مُشتمل مَدنی اِنْعامات بَصُورتِ سُوالات عطا فرمائے ہیں۔ اسلامی بھائیوں کے لئے 72، اسلامی بہنوں کے لئے 63، اسکولز، کالجز اور جامِعات کے طَلبہ کے لئے 92، طالبات کے لئے 83، اور مدرسۃُ المدینہ کے مدنی مُنّوں کے لئے 40 مَدنی اِنعامات ہیں، اِسی طرح خُصُوصی یعنی گونگے بہرے اور نابینا اسلامی بھائیوں اور قیدیوں کے لیے بھی مَدنی اِنعامات مُرتَّب فرمائے ہیں۔ مَدنی اِنْعامات کے رَسائل مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیۃً طلب کیے جاسکتے ہیں، ان کا بَغور مُطالعَہ کرنے کے بعد آپ اس نتیجے پر پہنچیں گے کہ یہ دَرْ اَصْل خُود اِحْتِسابی کا ایک جامع نِظام ہے، جس کو اپنا لینے کے بعد نیک بننے کی راہ میں حائل رُکاوٹیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فَضْل وکَرم سے آہستہ آہستہ دُور ہو جاتی ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مدنی انعامات پر عمل کے ذریعے نیکیوں کی عادت اپنانے ، بُغْض وحَسد اور دیگر باطنی بیماریوں کی آفت سے پیچھا چُھڑانے ، آپس میں اُخُوَّت و مَحبَّت بڑھانے ، رِضائے الٰہی پانے، دل میں خوفِ خدا جگانے، اِیمان کی حِفاظت کی کُڑھن بڑھانے، خُود کو عذابِ قبرو جہنَّم سے ڈرانے، سُنَّتوں کا پابند بنانے، دل میں عشقِ رسول کی شَمع جلانے اور جنّتُ الفردوس میں مَکّی مَدنی مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا پڑوس پانے کا شوق بڑھانے کیلئے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول اپنا لیجئے ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس مدنی ماحول کی بَرَکت سے گُناہوں میں مُلَوَّث رہنے والے بے شُمار اَفراد توبہ کر کے نیکیوں کی راہ پر گامزن ہوگئے۔ آیئے !ترغیب کیلئے ایک مدنی بہار سُنتے ہیں۔

حیرت ہے میں نے ڈبّو اسنو کر کیسے چھوڑ دیا!

لِیاقت آباد (بابُ المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: میں بے تحاشہ فلمیں ڈِرامے دیکھا کرتا، ڈبّو اِسنو کر کھیلنے کا جُنون کی حد تک شوق تھا، حتّٰی کہ کسی کے ڈانٹنے بلکہ مارنے

تک سے بھی یہ لَت نہیں چھوٹ سکتی تھی۔ گُناہوں کی نحوست کا عالَم یہ تھا کہ مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نماز پڑھنے سے دل گھبراتا تھا! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت سے ہمارے عَلاقے کی فُرقانیہ مسجِد (لیاقت آباد، بابُ المدینہ کراچی) میں تبلیغِ قراٰن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کی طرف سے ہونے والے آخری عشرہ رَمضانُ المُبارَک (۱۴۲۵ھ۔2004ء) کے اجتِماعی اِعتِکاف کے اندر میں گنہگار بھی عاشِقانِ رسول کے ساتھ مُعتَکِف ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ "مدنی انعامات" کی بَرَکت سے آخِرت بنانے کی سوچ بنی، گُناہوں سے کچھ بے رَغْبتی پیدا ہوئی۔ پھر قادِریہ رضویہ سلسلے میں مُرید بنا تو نَماز کی پابندی نصیب ہوئی، میں نے ڈبّو اسنوکر کھیلنا ترک کر دیا۔ مجھے حیرت ہے میں نے یہ کیسے چھوڑ دیا! اِس کے بعد دعوتِ اسلامی کے تین روزہ سُنَّتوں بھرے اجتِماع کے آخِری دن صحرائے مدینہ (بابُ المدینہ کراچی) میں حاضِری ہوئی، وہاں ".T.V کی تباہ کاریاں" کے موضُوع پر بیان ہوا۔ اس کو سُن کر میں عذابِ قَبْر و حَشْر کے خوف سے لرز اُٹھا اور میں نے عہد کر لیا کہ کبھی بھی .T.V نہیں دیکھوں گا۔ میں نے اپنی پیاری امّی جان کو ".T.V کی تباہ کاریاں" نامی کیسیٹ سُنائی تو اُنہوں نے بھی .T.V دیکھنا بالکل بند کر دیا اور سرکارِ غوثُ الاعظم عَلَیۡہِ رَحمَۃُ اللہِ الاَکرَم کی مُریدنی بننے کا جذبہ پیدا ہوا، چُنانچِہ ان کو بھی بَیْعَت کروا دیا۔ اِس کی بَرَکت سے امّی جان فرض نَمازوں کے ساتھ ساتھ تہجُّد، اِشراق اور چاشت بھی پابندی سے پڑھنے لگیں۔ خُدائے رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کی عظمت وشان پر میری جان قربان! تھوڑے ہی عرصے میں امّی جان کو مدینۂ منوّرہ زَادَھَا اللہُ شَرَفًاوَّ تَعۡظِیۡمًا کا بُلاوا آ گیا۔ اس پر امّی نے خُود فرمایا کہ یہ سب بیعت ہونے کا فیض ہے۔ یہ بیان دیتے وَقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں اپنے یہاں ذَیلی قافِلہ ذِمّہ دار کی حیثیَّت سے میری پیاری پیاری مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کی خِدمت کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔

(فیضانِ رمضان ص ۱۵۰۵)

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِخْتِتام کی طَرف لاتے ہوئے سُنَّت کی فَضِیلَت اور چند سُنَّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادَت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رِسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مُصْطَفٰے جانِ رَحمت، شَمْعِ بزمِ ہدایت، نَوشَۂ بزمِ جنّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنَّت نِشان ہے: جس نے میری سُنّت سے مَحبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔

(مِشْکَاۃُ الْمَصابِیح، ج ۱ ص ۵۵ حدیث ۱۷۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

سینہ تری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا
جنَّت میں پڑوسی مجھے تُم اپنا بنانا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! شَیخِ طریقت، امیرِ اہلسنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"163 مدنی پھول"** سے عمامہ شریف کے مدنی پھول سُنتے ہیں۔

دو فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم: ❀ عمامے کے ساتھ دو رَکعت نَماز بغیر عمامے کی 70 رَکعتوں سے اَفضل ہیں۔ (اَلْفِرْدَوْس بمأثور الْخَطّاب ج2ص265 حدیث3233) ❀ بے شک **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے فِرِشتے دُرُود بھیجتے ہیں جُمُعے کے روز عمامے والوں پر۔ (اَلْفِرْدَوْس بمأثور الْخَطّاب ج1ص147 حدیث529)

❀ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مَطْبُوعہ 1197 صَفحات پر مُشْتَمِل کتاب، "بہارِ شریعت" جلد 3 صَفْحَہ 660 پر ہے: عمامہ کھڑے ہو کر باندھے اور پاجامہ بیٹھ کر پہنے، جس نے اس کا اُلٹا کیا (یعنی عمامہ بیٹھ کر باندھا اور پاجامہ کھڑے ہو کر پہنا) وہ ایسے مَرَض میں مبتلا ہو گا جس کی دوا نہیں۔ ❀ باندھنے سے پہلے رُک جایئے اور اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیجئے ورنہ ایک بھی اچّھی نیّت نہ ہوئی تو ثواب نہیں ملے گا لہٰذا کم از کم یہی نِیَّت کر لیجئے کہ رِضائے الٰہی کیلئے بطورِ سُنَّت عِمامہ باندھ رہا ہوں۔ ❀ مُناسِب یہ

www.dawateislami.net

ہے کہ عمامے کا پہلا پیچ سر کی سیدھی جانب جائے۔ (فتاوٰی رضویہ ج22ص199) ❀ خاتَمُ الْمُرْسَلین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے مُبارَک عِمامے کا شِملہ عُموماً پُشت (یعنی پیٹھ مُبارَک) کے پیچھے ہوتا تھا اور کبھی کبھی سیدھی جانب، کبھی دونوں کندھوں کے دَرمیان دو شملے ہوتے، اُلٹی جانب شِملہ لٹکانا خِلافِ سُنَّت ہے۔ (اشعۃ اللّمعات ج3ص582) ❀ عمامے کے شملے کی مِقدار کم اَز کم چار اُنگل اور ❀ زِیادہ سے زِیادہ (آدھی پیٹھ تک یعنی تقریباً) ایک ہاتھ۔ (فتاوٰی رضویہ ج22ص182) (بیچ کی اُنگلی کے سرے سے لیکر کُہنی تک کا ناپ ایک ہاتھ کہلاتا ہے) ❀ عمامہ قبلہ رُو کھڑے کھڑے باندھئے۔ (کَشْفُ الاِلْتِبَاس فِی اسْتِحْبابِ اللِّبَاس ص38) ❀ عمامے میں سُنَّت یہ ہے کہ ڈھائی گز سے کم نہ ہو، نہ چھ گز سے زِیادہ اور اس کی بندِش گنبد نُما ہو۔ (فتاوٰی رضویہ ج22ص186) ❀ عمامے کو جب از سرِ نو باندھنا ہو تو جس طرح لپیٹا ہے اسی طرح کھولے اور یک بارگی زمین پر نہ پھینک دے۔ (عالمگیری ج5ص330) ❀ اگر ضرورتاً اتارا اور دوبارہ باندھنے کی نیّت ہوئی تو ایک ایک پیچ کھولنے پر ایک ایک گُناہ مِٹایا جائے گا۔ (مُلَخَّص از فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج6ص214) ❀ مُحَقِّق عَلَی الْاِطلاق، خاتِمُ المُحَدِّثین، حضرتِ علّامہ شیخ عبدُ الحق مُحَدِّث دِہلوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: دَستارِ مُبارک آنحضرت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم دَر اَکثَر سَفید بُوْد وَ گاہے سِیاہ اَحیاناً سَبز۔ یعنی نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم کا عمامہ شریف اکثر سفید، کبھی سِیاہ اور کبھی سبز ہوتا تھا۔ (کَشْفُ الاِلْتِبَاس فِی اسْتِحْبابِ اللِّبَاس لِلشَّیْخ عبد الحقّ الدّہلوی ص38) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سبز رنگ کا عمامہ شریف بھی سبز سبز گُنبد کے مکین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے سرِ انور پر سجایا ہے، دعوتِ اسلامی نے سبز سبز عمامے کو اپنا شِعار بنایا ہے، سبز سبز عمامے کی بھی کیا بات ہے! میرے مکّی مَدَنی آقا، میٹھے میٹھے مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے روضۂ اَنْور پر بنا ہوا جگمگ جگمگ کرتا گُنبد شریف بھی سبز سبز ہے! عاشقانِ رَسُول کو چاہئے کہ سبز سبز رنگ کے عمامے سے ہر وَقْت اپنے سر کو "سر سبز" رکھیں اور سبز رنگ بھی "گہرا" ہونے کے بجائے ایسا پیارا پیارا اور نکھرا نکھرا سبز ہو کہ دُور دُور سے بلکہ رات کے اندھیرے میں بھی سبز سبز گنبد کے سبز سبز جلووں کے طفیل جگمگاتا نور برساتا نظر آئے۔

www.dawateislami.net

نہیں ہے چاند سورج کی مدینے کو کوئی حاجت

وہاں دن رات اُن کا سبز گنبد جگمگاتا ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ شریعت حصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صَفَحات کی کتاب ''سنّتیں اور آداب'' ھدِیّۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سَفَر بھی ہے۔

تین دن ہر ماہ جو اپنائے مدنی قافلہ

بے حساب اس کا خدایا! خلد میں ہو داخلہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک

شبِ جمعہ کا دُرُود: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزُرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (اَفضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص ۱۵۱ ملخصًا)

(2) تمام گناہ معاف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

www.dawateislami.net

حضرتِ سیّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا :جو شخص یہ دُرُود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔(اَیضاً ص ٦٥)

(3) رحمت کے ستّر دروازے صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص ٢٧٧)

(4) ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اس دُرُود پاک کو پڑھنے والے کیلئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ١٠ ص ٢٥٤ حدیث ١٧٣٠٥)

(5) چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت احمد صاوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔(اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السَّادات ص ١٤٩)

(6) قُربِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے اسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بٹھا لیا۔ اس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(اَلْقَوْلُ الْبَدِیع ص ١٢٥)

www.dawateislami.net